# 2376-کیا تصرفات میں اصل اباحت ہے یا حرمت ؟

## سوال

کیا تصرفات میں اصل اباحت ہے یا حرمت ؟

## پسندیدہ جواب

"اشیاء میں اصل اباحت ہے" والا قاعدہ اسلامی فقہ کے مشہور قواعد میں شمار ہوتا ہے ، اور اس قاعدہ سے یہ نکلتا ہے کہ تصرفات میں اصل اباحت ہے ، لیکن جس کی حرمت پر دلیل ثابت ہو، اور اس میں سے استثنی یہ ہے جس پر یہ قاعدہ دلالت کرے : "سرمایہ میں اصل حرمت ہے" اور قاعدہ : "عبادات میں اصل ممانعت ہے" اور قاعدہ : "ذبائح میں اصل حرمت ہے" اور قاعدہ : "کسی غیر کی ملکیت میں اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرنا جائز نہیں"

اس بنا پر نئے معاہدہ جات اور دوسرے نئے پیدا شدہ مباح عقود و معاہدے جب کسی محظور اور ممنوعات مثلا جہالت اور دھوکہ و سود اور تدلیس و فراڈ وغیرہ جسے شارع نے حرام کیا ہے سے خالی ہوں.